

”سنکلپ کی پاشا - سرو سریشت پاشا“

آج باپ دادا کی سامنی دبل روپ ۾ دبل سیا لگی ہوئی ہئ۔ دونو ہین سنیھی بچون کی سیا ہئ۔ ایک ہئ ساکار روپڈاری بچون کی سیا۔ دوسرا ہئ آکاری سنیھی سورپ بچون کی سیا۔ سنیھ کی ساگر باپ سین ملن منانی کی لیئی چارون اور کی آکار روپڈاری بچی اپنی سنیھ کو باپ دادا کی آگی پرتکیہ کر رہی ہئ۔ باپ دادا سیپی بچون کی سنیھ کی سنکلپ، دل کی پن پن امنگ اتساہ کی سنکلپ، دل کی پن پن پاونائون کی سات سات، سنیھ کی سنپندہ کی آڈکار سین، آڈکار روپ کی مینی مینی باتیں سُن رہی ہئ۔ هر ایک بچا اپنی دل کی حال چال، اپنی پن پن پرورتی کی پرستیوں کی حال چال، شیوا کی سماچاروں کا حال چال، نئون کی پاشا سین، سربشت سنیھ کی سنکلپوں کی پاشا سین باپ کی آگی سپشت کر رہی ہئ۔ باپ دادا سیپی بچون کی روح رہاٹ تین روپوں سین سُن رہی ہئ۔ 1- نئون کی پاشا ۾ بول رہی ہئ۔ 2- پاونا کی پاشا ۾۔ 3- سنکلپ کی پاشا ۾ بول رہی ہئ۔ مک کی پاشا تو کامن پاشا ہئ۔ لیکن یہ تین پرکار کی پاشا روحانی یوگی جیون کی پاشا ہئ۔ جسکو روحانی بچی اور روحانی باپ جانتی ہئ۔ اور آنپوئے کرتی ہئ۔ جتنا جتنا انترمکی سویت سائلینس سورپ ۾ استت ہوتی جائینگی، اتنا ان تین پاشاوائون دواران سرو آتمائوں کو یہ آنپوئے کرائینگی۔ یہ الوک پاشائین کتنی شکتیشالی ہئ۔ مک کی پاشا سُن کر اور سُنا کر مئجاری ٿک گئی ہئ۔ مک کی پاشا ۾ کسی یہ بات کو سپشت کرنی ۾ سمیہ یہ لگتا ہئ۔ لیکن نئون کی پاشا اشارا دینی کی پاشا ہئ۔ من کی پاونا کی پاشا چھری کی دواران پاء روپ ۾ پرسد ہوتی ہئ۔ چھری کا پاء من کی پاونا کو سد کرتا ہئ۔ جئسی کوئی یہ کسی کی سامنی جاتا ہئ، سنیھ سین جاتا ہئ وادشمی سین جاتا ہئ، واکوئی سوارث سین جاتا ہئ تو اسکی من کا پاء چھری سین دکائی دیتا ہئ۔ کس پاونا سین کوئی آیا ہئ وہ نئن چئن بولتی ہئ۔ تو پاونا کی پاشا چھری کی پاء سین جان یہ سکتی ہو، بول یہ سکتی ہو۔ ائسی ہین سنکلپ کی پاشا یہ یہ بہت سریشت پاشا ہئ۔ کیونک سنکلپ شکتی سپ سین سریشت شکتی ہئ، مول شکتی ہئ۔ اور سپ سین تیور گتی کی پاشا یہ سنکلپ کی پاشا ہئ۔ کتنا یہ کوئی دور ہو، کوئی ساذن نہیں ہو لیکن سنکلپ کی پاشا دواران کسی کو یہ میسیح دی سکتی ہو۔ انت ۾ یہی سنکلپ کی پاشا کام ۾ آئینگی۔ سائنس کی ساذن جب فیل ہو جاتی ہئ تو یہ سائلینس کا ساذن کام ۾ آئینگا۔ لیکن کوئی یہ کنیکشن جوڙنی کی لیئی سدا لائین ڪلیئر چاھیئی۔ جتنا ایک باپ اور انہیں دواران سُنائی ہوئی نالیج ۽ وا اسی نالیج دواران شیوا ۾ سدا بڑی رہنی کی اپیاسی ہونگی اتنا سریشت سنکلپ ہونی کی کارٹ لائین ڪلیئر ہونگی۔ وئرث سنکلپ ہین ڊستربنس ہئ۔ جتنا وئرث سماپت ہو سمرٹ سنکلپ چلینگی اتنا سنکلپ کی سریشت پاشا اتنا ہین سپشت آنپوئے کرینگی۔ جئسی مک کی پاشا سین آنپوئے کرتی ہو۔ سنکلپ کی پاشا سیکنڊ ۾، مک کی پاشا سین بہت زیادہ کسی کو یہ آنپوئے کراء سکتی ہئ۔ تین مِنٽ کی پاٹ کا سار، سیکنڊ ۾ سنکلپ کی پاشا سین آنپوئے کراء سکتی ہو۔ سیکنڊ ۾ جیون مکتی کا جو گائن ہئ وہ آنپوئے کراء سکتی ہو۔

آنترمکی آتمائون کی پاشا یهی الوک پاشا ہئ۔ آپی سمیہ پرماٹ ان تینون پاشائون دواران سهج سقلنا کو پراپت کرینگی۔ محنت یہ کم، سمیہ یہ کم۔ لیکن سقلنا سهج ہئ۔ اس لیئی اب اس روحانی پاشا کی آپیاسی بنو۔ تو آج باپ دادا یہ بچون کی ان تینون ریت کی پاشا سن رہی ہئ۔ اور سپی بچون کو ریسپانڈ دی رہی ہئ۔ سپی کی آتی سنبھال کا سوروپ باپ دادا دیک سنبھال کی ساگر ہر سماں رہی ہئ۔ سپی کی یادوں کو سدا کی لیئی یادگار روپ بننی کا سریشت وردان دی رہی ہئ۔ سپی کی من کی پن پن پاء کو جان سپی بچون کی پرت سرو پاون کا ریسپانڈ، سدا نروگھن یو، سمرٹ یو، سرو شکتی سمپن یو کی شپ پاونا اس روپ ہر دی رہی ہئ۔ باپ کی شپ پاونا، جو یہ سپ بچون کی شپ کامنائیں ہئ، پرستتی پرماٹ سھیوگ کی پاونا ہئ و ا شپ کامنا ہئ، وہ سپی شپ کامنائیں باپ دادا کی سریشت پاونا سین سمپن ہوتی ہین جائینگی۔ چلتی چلتی کی کی کئین بچون کی آگی پڑاٹی حساب کتاب پریکیا کی روپ ہر آتی ہئ۔ چاہی تن کی ویادی کی روپ ہر، و من کی وئرث طوفان کی روپ ہر، چاہی سنبندہ سمبرک کی روپ ہر آئی۔ جو بہت سمیپ سھیوگی ہوتی ہئ اُن سین یہی سھیوگ کی بجائے ہلکی روپ ہر نکر یہی ہو جاتا ہئ۔ لیکن یہ سپی پڑاٹی خاطی، پڑاٹی قرض چکتو ہو رہی ہئ اس لیئی اس ہلچل ہر نہ جاکر بُدی کو شکتیشالی بنائیں گی تو بُدی بل دواران یہ پڑاٹا قرض، قرض کی بجائے سدا پاس ہونی کا فرض آنپو گرینگی۔ ہوتا کیا ہئ بُدی بل نہ ہونی کی کارٹ قرض ایک بوجھ کی روپ ہر آنپو کرتی ہئ اور بوجھ ہونی کی کارٹ بُدی دواران جو یثارت نرنیہ ہونا چاہیئی وہ نہیں ہو سکتا اور یثارت نرنیہ نہ ہونی کی کارٹ بوجھ اور ہین نیچی سین نیچی لی آتا ہئ۔ سقلنا کی اونچائی کی اور جا نہیں سکتی اس لیئی چکتو کرنی کی بجائے کھان کھان اور یہی بیدتا جاتا ہئ۔ اس لیئی پڑاٹی قرض کو چکتو کرنی کا سادن ہئ سدا اپنی بُدی کو گلیئر رکو۔ بُدی ہر بوجھ نہیں رکو۔ جتنا بُدی کو ہلکا رکینگی اُتنا بُدی بل سثلنا کو سهج پراپت کرائینگا اس لیئی گھبراو نہیں۔ وئرث سنکلپ کیون ہوئا، کیا ہوئا شاید اُسما ہئ، اُسی بوجھ کی سنکلپ سماپت کر بُدی کی لائین گلیئر رکو۔ ہلکی رکو۔ تو ہمت آپکی مدد باپ کی، سقلنا آنپو ہوتی رہینگی۔ سمجھا۔

دبلائیت ہونی کی بجائے دبل بوجھ لی لیتی ہئ۔ ایک پچلا حساب دوسرا وئرث سنکلپ کا بوجھ تو دبل بوجھ اوپر لی جائینگا یا نیچی لی جائینگا! اس لیئی باپ دادا سپی بچون کو وشیش آتینشن دلا رہی ہئ سدا بُدی کی بوجھ کو چکتو کرو۔ کسی یہ پرکار کا بوجھ بُدی یوگ کی بجائے حساب کتاب کی یوگ ہر بدل جاتا ہئ اس لیئی سدا اپنی بُدی کو ہلکا رکو۔ تو یوگ بل، بُدی بل یوگ کو سماپت کر دینگا۔

شیوا کی پن پن امنگ یہی سپی کی پھونچی ہئ۔ جو جتنا سچی دل سین فسوارث پاء سین شیوا کر رہی ہئ، اُسی سچی دل پر سدا صاحب راضی ہئ۔ اور اُسی راضی پن کی نہانی دل کی سنتھلتا اور شیوا کی سقلنا ہئ۔ جو یہی آب تک کیتا ہئ اور کر رہی

ھئ وھ سیب آچا ھئ۔ آئی بیدکر اور آچی تی آچا ہونا ہین ھئ۔ اس لیئی چارون اور کی بچوں کو باپ دادا سدا اُنتی کو پاتی رھو، وڈی پرمائی ورذی کو پاتی رھو، اس وردان کی سات سات باپ دادا پدمگٹا یادپیار دی رھی ھئ۔ ہات کی پتر یا من کی پتر دونوں کا رسپانڈ باپ دادا سیپی بچوں کو وڈائیوں کی سات دی رھی ھئ۔ سریشت پرشارت، سریشت جیون ہر سدا جیتی رھو۔ ائسی سنیھے کی سریشت پاؤنائوں سہت سرو کو یادپیار اور نمستی۔

دُوسری مُرلي 9.12.85

”پالک سو مالک“

آج باب دادا آپنی شکتی سئنا کو دیک رہی ہئے کہ یہ روحانی شکتی سئنا من جیت جگت جیت ہئے؟ من جیت آرثات من کی وئرٹ سنکلپ، وکلپ جیت ہئے۔ اُسی جیتی ہوئی بچپی وشو کی راجیہ اڈکاری بنتی ہئے۔ اس لیئی من جیتی جگت جیت گایا ہوئا ہئے۔ جتنا اس سمیم سنکلپ شکتی آرثات من کو سو کی اڈکار ہر رکتی ہو اُتنا ہیں وشو کی راجیہ کی اڈکاری بنتی ہو۔ اپی اس سمیم ایشوریہ بالک ہو اور اپی کی بالک ہیں وشو کی مالک بنینگی۔ بنا بالک بننی کی مالک نہیں بن سکتی۔ جو یہی حد کی مالکپن کی حد کا نشا ہئے اُسی سماپت کر حد کی مالکپن سین بالکپن ہر آنا ہئے تب ہیں بالک سو مالک بنینگی۔ اس لیئی یہجتی مارگ ہر کوئی کتنا یہی دیش کا بڑا مالک ہو، دن کا مالک ہو، پریوار کا مالک ہو لیکن باب کی آگی سپ ”بالک تیری“ کہ کر ہیں پرارثنا کرتی ہئے۔ مئن فلاٹا مالک ہون اُسی کی نہیں کھینگی۔ تم برہمن بچپی یہی بالک بنتی ہو تب ہیں اپی یہی بی فکر بادشاہ بنتی ہو اور پوشیہ ہر وشو کی مالک یا بادشاہ بنتی ہو۔ ”بالک سو مالک ہون“ یہ سمرتی سدا نرآهنگاری، نراکاری استتی کا آنیو ہراتی ہئے۔ بالک بنتا آرثات حد کی جیون کا پریورتی ہونا۔ جب برہمن بنی تو برہمن پن کی جیون کا پھلا سھج تی سھج پاٹ کوئنسا پڑھا؟ بچوں نین کھا بابا۔ اور باب نین کھا بچا آرثات بالک۔ اس ایک شبد کا پاٹ نالیجفل بنائے دیتا ہئے۔ بالک یا بچا یہ ایک شبد پڑھ لیئا تو ساری اس وشو کی تو کیا لیکن تینون لوکون کی نالیج پڑھ لیئا۔ آج کی دنیا ہر کتنی یہی بڑی نالیجفل ہو لیکن تینون لوکون کی نالیج نہیں جان سکتی۔ اس بات ہر آپ ایک شبد پڑھی ہوئی کی آگی کتنا بڑا نالیجفل یہی آنچان ہئے۔ اُسی ماستر نالیجفل کتنا سھج بنی ہو۔ بابا اور بچپی اس ایک شبد ہر سپ کچھ سمایا ہوئا ہئے۔ جئسی بیچ ہر سارا جھاڑ سمایا ہوئا ہئے تو بالک آٹوا بچا بنتا آرثات سدا کی لیئی ما یا سین بچنا۔ ما یا سین بچپی رہو آرثات ہم بچپی ہئے سدا اس سمرتی ہر ہو۔ سدا یہ سمرتی رکو، ”بچا بنا“ آرثات بچ کیا۔ یہ پاٹ مشکل ہئے کیا؟ سھج ہئے نان۔ قریوں کیوں ہو؟ کئین بچپی اُسی سوچتی ہئے کیوں کیا چاہتی نہیں ہئے لیکن پوں جاتا ہئے۔ کیوں پوں جاتا؟ تو کھتی بہت سمیم کی سنسکار ہئے وا پڑاٹی سنسکار ہئے۔ لیکن جب مر جیوا بنی تو مرنی کی سمیم کیا کرتی ہئے؟ اگنی سنسکار کرتی ہو نان۔ تو پڑاٹی کا سنسکار کیئا تب نیان جنم لیئا۔ جب سنسکار کر لیئا قرپڑاٹی سنسکار کھان سین آئی۔ جئسی شریر کا سنسکار کرتی ہو تو نام روپ سماپت ہو جاتا ہئے۔ اگر نام یہی لینگی تو کھینگی فلاٹا تا۔ ہئے نہیں کھینگی۔ تو شریر کا سنسکار ہونی باد شریر

سماپت هو گیا. بر همئ جیون ۾ کسکا سنسکار ڪرتی هو؟ شریر تو وهی هئ. لیکن پُراٽی سنسکارون، پُراٽی سمرتیون کا، سُپاءِ کا سنسکار ڪرتی هو تب مر جیوا ڪھلاتی هو. جب سنسکار ڪر لیئا تو پُراٽی سنسکار ڪھان سین آئی. اگر سنسکار ڪیئا هوئا منش ڦر سین آپکی سامنی آ جاوی تو اُسکو کیا ڪھینگی؟ پُوت ڪھینگی نان. تو یہ پی پُراٽی سنسکار ڪیئی هوئی سنسکار اگر جاڳرت هو جاتی تو ڪیا ڪھینگی؟ یہ پی مايا کی پُوت ڪھینگی نان. پُتون کو پیگایا جاتا هئ نان. ورنن پی نهیں کیئا جاتا هئ. یہ پُراٽی سنسکار ڪھ کر کی اپنی کو دوکا دیتی هئ نان. اگر آپکو پُراٽی باتین آچی لگتی هئ تو واستوک پُراٽی تی پُراٽی آدی کال کی سنسکارون کو یاد ڪرو. یہ تو مذیہ کال کی سنسکار ٿی. یہ پُراٽی تی پُراٽی نهیں هئ. مذیہ کو بیچ کھتی هئ تو مذیہ کال ارتقات بیچ کو یاد ڪرنا ارتقات بیچ پنور ۾ پریشان ہونا هئ. اس لیئی کپی پی ائسی ڪمزوري کی باتین نهیں سوچو. سدا یہی دو شبد یاد رکو ”بالک سو مالک“.

بالکپن هین مالکپن سُته هین سمرتی ۾ لاتا هئ. بالک بنا نهیں آتا؟

بالک بنو ارتقات سپی بوجھ سین هلکی بنو. کپی تیرا کپی میرا یہی مشکل بناءِ دینا هئ. جب کوئی مشکل آنپو ڪرتی هو تب تو ڪھتی هو تیرا کام تم جانو. اور جب سهنج ہوتا هئ تو میرا ڪھتی هو. میراپن سماپت ہونا ارتقات بالک سو مالک بنا. باپ تو ڪھتی هئ بیگر بنو. یہ شریر روپی گھر پی تیرا نهیں. یہ لوں ملا هوئا هئ. صرف ایشوریہ شیوا کی لیئی بابا نین لوں دی ڪرکی ٿرستی بنا یا هئ. یہ ایشوریہ آمانت هئ. آپ نین تو سپ کُچ تیرا کھ کر کی باپ کو دی دیئا. یہ واعداً کیئا نان وا پُول گئی هو؟ واعداً کیئا هئ یا آڈا تیرا آڈا میرا. اگر تیرا کھا هوئا میرا سمجھ کاریه ۾ لگاتی هو تو کیا ہونگا! اُس سین سک ملینگا؟ سقلتا ملینگی؟ اس لیئی آمائت سمجھ تیرا سمجھ چلتی چلو تو بالک سو مالکپن کی خوشی ۾ نشی ۾ سُته هین رھینگی. سمجھا؟ تو یہ پاٹ سدا پکار کو. پاٹ پکا کیئا نان یا اپنی اپنی آستانون پر جا ڪر ڦ پُول جائینگی. آپل بنو. آچا.

سدا روحانی نشی ۾ رہنی والی بالک سو مالک بچون کو سدا بالکپن ارتقات بی فکر بادشاہ پن کی سمرتی ۾ رہنی والی، سدا ملي ہوئی آمانت کو ٿرستی بن شیوا ۾ لگانی والی بچون کو، سدا نئین امنگ نئین اُتساہ ۾ رہنی والی بچون کو باپ دادا کا یاد پیار اور نمستی.

وردان - ”وشیش“ شبد کی سمرتی دواران سمپورٹنا کی منزل کو

پراپت ڪرنی والی سو پریورٽک یو

سدا یہی سمرتی ۾ رہی ڪھ وشیش آتما هئ، وشیش کاریه کی نمت هئ اور وشیشتا دکانی والی هئ. یہ ”وشیش“ شبد وشیش یاد رکو، بولنا پی وشیش، دیکنا پی وشیش، ڪرنا پی وشیش، سوچنا پی وشیش.... هر بات ۾ یہ وشیش شبد لانی سین سهنج سو پریورٽک سو وشو پریورٽک بن جائینگی اور جو سمپورٹنا کو پراپت ڪرنی ڪا لکش هئ، اُس منزل کو پی سهنج هین پراپت ڪر لینگی.

سلوگن - وگھنون سین گھبرانی کی بجا پیپر سمجھه کر اُنهین پار ڪرو.